بسم اللہ الرحمن الرحیم

اتحاد امت

شیعہ و سنی احادیث کی روشنی میں

مولف: حجۃ الاسلام سید شہاب الدین حسینی

مترجم: حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

www.ketab.ir

حسینی واعظ، شہاب الدین، ۱۳۳۲،
[الوحدة الاسلامية في الاحاديث المشتركة بين السنة والشيعة. فارسی]
اتحاد امت: شیعہ و سنی احادیث کی روشنی میں۔ مشہد: بنیاد پژوہشہای اسلامی ۱۳۹۴،

فیپا مختصر

ISBN; 978-964-971-944-3

الف۔ توحیدی، محمد علی، مترجم۔ ب۔ بنیاد پژوہشہای اسلامی۔ ج۔ عنوان ۳۷۹۱۴۲۹

بنیاد پژوہشہای اسلامی
آستان قدس رضوی

اتحاد امت: شیعہ و سنی احادیث کی روشنی میں

سید شہاب الدین حسینی

ترجمہ: شیخ محمد علی توحیدی

طبع اول: ۲۰۱۵، ۱۴۳۶ق، ۱۳۹۴ش۔ تعداد ۲۰۰۰، قیمت: ۱۲۰۰۰۰ ریال

طباعت و جلد سازی: مؤسسہ چاپ و انتشارات آستان قدس رضوی

بنیاد پژوہشہای اسلامی (اسلامی تحقیقاتی مرکز) مشہد مقدس: پوسٹ بکس نمبر ۳۶۶۔۹۱۷۳۵

بنیاد پژوہشہای اسلامی (اسلامی تحقیقاتی مرکز) شعبہ فروش، ٹیلیفون وفیکس نمبر: ۳۲۲۳۰۸۰۳

بنیاد پژوہشہای اسلامی (اسلامی تحقیقاتی مرکز) کی کتب کے مختلف مراکز فروش،

مشہد مقدس فون نمبر ۳۲۲۳۳۹۴۳ قم فون نمبر ۳۷۷۳۳۰۲۹

www.islamic-rf.ir info@islamic-rf.ir

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

www.ketab.ir

فہرست

عرضِ ناشر ۱۲

پیش لفظ ۱۴

اسلامی اتحاد و یکجہتی ۲۱

بنیادیں، اقدار اور مقاصد ۲۱

حقیقی اتحاد ۲۴

اتحاد بین المسلمین کے محور ۲۶

پہلا محور: قرآن کریم ۲۶

الف: اتحاد کے محور کا تذکرہ ۲۶

ب: اتحاد کے ثمرات کی یاد دہانی ۲۷

ج: بنیاد، جادۂ عمل اور ہدف کی یگانگت کا تاکیدی تذکرہ ۲۷

د: اخلاق حمیدہ سے لگاؤ اور ذاتی مفادات سے چشم پوشی کی دعوت ۲۸

ھ: بلند اہداف اور عظیم ذمہ داریوں کی نشاندہی ۲۹

و۔ برتری اور امتیاز کے کھوکھلے معیاروں کی نفی ۲۹

www.ketab.ir

ز: مشترکہ نقاط کی تقویت پر توجہ ۳۰
ح: تعمیری گفتگو کی بنیاد پر تربیت ۳۱
دوسرا محور: سنت نبوی ۳۲
سنت کی پیروی اور حدیث پر عمل کی مسلمہ حیثیت ۳۴
سنت کو مشکوک بنانے کی کوششوں کے محرکات ۳۶
پہلا محرک: فکری درآمدات کا دائرہ وسیع کرنا ۳۶
دوسرا محرک: کم فہمی اور نا سمجھی ۳۶
تیسرا محرک: موقف کو یکساں بنانے کا زعم ۳۶
بعض تحفظات اور ان کے جوابات ۳۷
دو اہم نکتے: ۴۴
تیسرا محور۔ علم اور تفسیر میں اہل بیت کی مرجعیت و محوریت ۴۸
اہل بیت کا علم، امت کے مفادات کا امین ۴۹
نتائج ۵۳
امت مسلمہ کی پراکندہ حالی ۵۵
امتِ مسلمہ کی پراکندگی کے اسباب ۵۶

www.ketab.ir

اتحاد اور تفاہم کی حقیقت ۵۹

بعض اعتراضات اور تحفظات کا تذکرہ ۶۰

اتحاد امت: ایک اٹل اور ناگزیر ضرورت ۶۷

اتحاد کی کوششیں اور مذاہب کا تعدّد ۷۱

اسلامی مذاہب کے اتحاد کی تحریک ۷۵

اتحاد کی تحریک کی ہمہ گیر بنیادیں ۷۶

اتحاد و یکجہتی: اصول و اقدار ۸۱

پہلا اصول: مشترکہ امور میں تعاون ۸۱

دوسرا اصول: اختلاف ایک قدرتی امر ہے ۸۲

تیسرا اصول: دوسروں پر کفر، بدعت اور فسق کا الزام لگانے سے اجتناب ۸۵

چوتھا اصول: فکر و نظر اور اجتہاد کے نتائج پر گرفت سے اجتناب ۸۶

پانچواں اصول: احترام آمیز گفتگو ۸۷

چھٹا اصول: دوسروں کے مقدسات کی بے احترامی سے احتراز ۸۸

ساتواں اصول: مذہب کے انتخاب کی آزادی ۸۹

www.ketab.ir

اتحادِ امّت میں علماء اور دانشمندوں کا کردار ۹۱

پہلا باب: اتحاد کی رسی سے تمسک اوراختلاف سے دوری کے بنیادی اصول

حصہ اول: جماعت کے ساتھ وابستگی اور اتحاد کے فروغ کی ضرورت

پہلی فصل: دین ایک ہے اوراس میں کوئی اختلاف نہیں ۹۷

دوسری فصل اتحاد کی رسی سے تمسک اور جماعت کے ساتھ وابستگی کی ضرورت ۹۹

تیسری فصل:ملت کے ساتھ وابستگی اور اتحاد اسلام کا ایک حصہ ہے ۱۰۴

چوتھی فصل: اللہ کی رسی سے تمسک یعنی اجتماعی یکجہتی.............................۱۰۶

پانچویں فصل:بعض ناپسندیدہ باتوں کے باوجود اتحاد کی بہتری ۱۰۸

چھٹی فصل:کھانا کھاتے وقت بھی باہمی اجتماع و اتفاق موجب برکت ہے ۱۱۰

حصہ دوم :اختلاف سے اجتناب اور اس کے عوامل کی تضعیف کی ضرورت

پہلی فصل:اختلاف اور گروہ بندی گناہ کبیرہ ہےاوراس سے اجتناب ضروری ۱۱۱

www.ketab.ir

دوسری فصل: بالشت بھر جدائی بھی جائز نہیں ۱۱۵
تیسری فصل: باہمی عداوت، کینہ اندوزی، قطع تعلق اور بے اعتنائی کی ممانعت ۱۱۶
چوتھی فصل: جماعت سے دوری کی مذمت ۱۲۰

دوسرا باب: مسلمانوں کے درمیان اتحاد کی برقراری کے عوامل

پہلی فصل: مسلمان کی تکفیر ۱۲۲
دوسری فصل: شہادتین کا اقرار جان و مال کے تحفظ اور حصول جنت کا موجب ہے ۱۲۹
تیسری فصل: مسلمانوں کی باہمی ناراضگی کی حرمت اور الفت کی ضرورت ۱۳۴
چوتھی فصل: دوستی مسلمان کی اپنے مسلمان بھائی سے محبت کا لزوم ۱۳۶
پانچویں فصل: دوسروں کا احترام ۱۴۵
چھٹی فصل دوسروں کا احترام ۱۴۷
ساتویں فصل: دوسروں پر شفقت اور مسلمان بھائی پر ظلم کی حرمت ۱۴۹
آٹھویں فصل: مسلمانوں کی مدد اور مسلمانوں کے مسائل پر توجہ کی ضرورت ۱۵۲
نویں فصل: دوسروں کے ساتھ نیکی اور مسلمانوں کے ساتھ یکجہتی کی ضرورت ۱۵۶

www.ketab.ir

دسویں فصل:عفو اور نرمی :دوسروں کے ساتھ تفاہم کی ضرورت ۱۶۰

گیارھویں فصل:دوسروں کی خاطر داری ۱۶۳

بارھویں فصل:دوسروں کے ساتھ خندہ پیشانی ۱۶۷

تیرھویں فصل: دوسروں سے حسن ظن ۱۶۸

چودھویں فصل: نصیحت اور اچھی گفتگو ۱۷۱

پندرھویں فصل:لوگوں کے درمیان صلح صفائی ۱۷۵

تیسرا باب: اتحاد بین المسلمین کے زوال کے اسباب

پہلی فصل:چغل خوری :مسلمانوں کے دلوں میں عداوت کی کاشتکاری ۱۷۸

دوسری فصل:دوسروں کی عیب جوئی: کینہ و عداوت کا واضح ترین درجہ ۱۸۰

تیسری فصل:اندھا تعصّب:فتنے کا واضح ترین جلوہ ۱۸۲

چوتھی فصل:گزشتہ لوگوں پر فخر و مباہات :افتراق کی جانب پہلا قدم ۱۸۹

پانچویں فصل: مشاجرہ و منازعہ:مسلمانوں کے درمیان عداوت کی بنیاد ۱۹۲

چھٹی فصل: ستیزہ جوئی: بھائیوں کے درمیان کینہ و عداوت کو جنم دیتی ہے ۱۹۴

ساتویں فصل: مسلمان کی تحقیر، عیب جوئی اور دشنام طرازی:نفرت کے عوامل ۱۹۶

www.ketab.ir

آٹھویں فصل: مسلمانوں کو تکلیف یا نقصان پہنچانے کی حرمت ۲۰۰
نویں فصل :اتحاد و یک جہتی کی بنیادوں کو ڈھانا: باطنی خباثت کی علامت ۲۰۲

چوتھاباب: مسلمانوں کا باہمی ارتباط :اتحاد کا حقیقی جلوہ

پہلی فصل: سارے مسلمان اغیار کے مقابلے میں ایک مٹھی کی طرح ہیں ۲۰۴
دوسری فصل :مسلمان بھائی بھائی ہیں ۲۰۶
تیسری فصل: مسلمانوں کا باہمی رابطہ سر اور بدن کے رابطے کی طرح ہے ۲۰۸
چوتھی فصل: سارے مومن ایک فرد اور ایک جسم کی طرح ہیں ۲۰۹
پانچویں فصل :مسلمان ایک دوسرے کے لئے آئینہ اور رہنما ہیں ۲۱۱

پانچواں باب اتحاد اور افتراق کے آثار ،دنیا و آخرت میں ان کے نتائج

پہلی فصل: تباہی سے نجات ۲۱۳
دوسری فصل: جنت کا حصول ۲۱۵
تیسری فصل: طاقت ،سربلندی اور برکت ۲۱۸

www.ketab.ir

حصہ دوم:اختلاف و افتراق کے منفی آثار

پہلی فصل: فتنہ اور بربادی ۲۲۱

امامیہ روایات: ۲۲۴

دوسری فصل: جاہلیت کی موت اور کفر ۲۲۶

تیسری فصل: قتل و خونریزی ۲۳۰

چوتھی فصل: شیطان کے داموں میں پھنسنے والے ۲۳۲

پانچویں فصل: باطنی نفرت ۲۳۵

چھٹی فصل :ناکامی اور زبوں حالی ۲۳۷

ساتویں فصل: جماعت سے علیحدگی: ایک مذموم فعل ۲۳۸

چھٹا باب: تقیہ اسلامی اتحاد اور یکجہتی کے تحفظ کا نسخہ

پہلی فصل مسلمانوں کے ہاں تقیہ کا مفہوم ۲۴۰

www.ketab.ir

دوسری فصل: تقیہ دین کا حصہ ہے ۲۴۲
تیسری فصل: تقیہ کے حدود ۲۴۵
ساتواں باب :اللہ کے مقرب بندوں کی درجہ بندی کا معیار اور مقبول اعمال کی کسوٹی ۲۴۸
پہلی فصل: توحید پرست مومنین ۲۴۸
دوسری فصل پاک طینت بندے ۲۵۱
تیسری فصل: قرآن آشنا لوگ ۲۵۲
چوتھی فصل :پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پیروکار ۲۵۵
پانچویں فصل: خدا کی خاطر محبت کرنے والے ۲۵۷
چھٹی فصل :خدا کو یاد کرنے اور خدا کی یاد دلانے والے ۲۵۸
ساتویں فصل :صاحبان تقوی ۲۵۹
آٹھویں فصل :اربابِ زہد ۲۶۱
نویں فصل: خوش خصال بندے ۲۶۳
دسویں فصل: اربابِ عقل و خرد ۲۶۶
گیارھویں فصل :بردباری کے پیکر طالبانِ مغفرت ۲۶۸
بارہویں فصل: زبان کی حفاظت کرنے والے ۲۶۹

www.ketab.ir

تیرھویں فصل: لوگوں کے باہمی روابط کی اصلاح کرنے والے ۲۷۰

چودھویں فصل دوسروں کے ساتھ نیکی کرنے والے ۲۷۲

پندرھویں فصل جذبۂ ایثار سے سرشار بندے ۲۷۴

سولھویں فصل: کفایت شعاراور خوددار بندے ۲۷۶

مآخذ ۲۷۷

www.ketab.ir

عرضِ ناشر

وَ اعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمیعاً وَ لا تَفَرَّقُوا[1]

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور افتراق سے بچو۔

آج ہم جو سال گزار رہے ہیں اسے اسلامی تعلیمات کے ایک زرّین اصول کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ اسلام کے ان اساسی ترین اہداف میں سے ایک ہے جن کی خاطر انبیائے الٰہی مبعوث ہوئے تھے۔ اگر اس اصول پر عملدرآمد ہو تو عالم اسلام کا گوشہ گوشہ اتحاد و یکجہتی، یکسوئی اور ہم خیالی کی خوشبو سے مہک اٹھے گا نیز بدخواہی، نفرت اور بدگمانی کو قدم جمانے کی جگہ نہیں ملے گی۔

"اتحادِ ملی و انسجام اسلامی" (ملت مسلمہ کا اتحاد اور اسلامی یکجہتی) بظاہر دو موضوعات ہیں لیکن در اصل ایک ہی حقیقت کے دو نام ہیں۔ انقلابِ اسلامی کے مرشد اور امتِ مسلمہ کے قابلِ فخر رہبر (آیۃ اللہ سید علی خامنہ ای دام ظلہ) نے موجودہ سال کو اس نام سے موسوم کیا ہے۔

اس بات میں بحث و گفتگو کی ضرورت نہیں کہ رہبر معظم کی طرف سے اس عنوان کی تجویز اس لطیف نکتے کی غماز ہے کہ یہ مسئلہ نہ صرف موجودہ سال بلکہ ہر سال اور ہر دور کی ضرورت ہے۔

بنیادی اسلامی تعلیمات کی نشر و اشاعت کرنے والے اداروں میں سے ایک ادارے کی حیثیت سے "بنیادِ پژوہشہای اسلامی" (اسلامک ریسرچ فاونڈیشن) نے ہمیشہ اپنا فرض سمجھا ہے کہ وسیع پیمانے پر رہبر معظم کے دردمند افکار اور پیغامات کو پروان چڑھائے، منظر عام پر لائے اور موصوف کے پیام کو حتی المقدور روئے زمین کے چپے چپے کے مسلمانوں تک پہنچائے۔ اس سلسلے میں ایک ایسی کتاب ہاتھ آئی جس پر ایک طائرانہ نظر سے مذکورہ بالا حقیقت کی تصدیق ہوتی ہے۔ بنابریں

---

[1] - آل عمران / ۱۰۳

www.ketab.ir

اس کتاب کا جلد سے جلد ترجمہ کرنے اور اسے منظر عام پر لانے کی ضرورت پر مزید استدلال و گفتگو کی ضرورت نہیں۔

آیۃ اللہ محمد علی تسخیری کے زیر نظر جناب سید شہاب الدین حسینی نے **"الوحدة الاسلامية فی الاحاديث المشتركة بين السنة و الشيعة"** کے نام سے جو کتاب لکھی ہے وہ ایک عالمانہ، اثر انگیز اور وحدت آفرین کاوش ہے۔

اسلامی مذاہب کی یکجہتی و اتحاد کے بارے میں شاید اس کتاب کے اندر شیعہ و سنی احادیث کے اکثر حصے کو جمع کیا گیا ہے اور اس موضوع پر ۴۵۷ احادیث کو سمویا گیا ہے۔

امید ہے کہ زیر نظر کتاب کا مطالعہ قارئین کرام کو اس مسئلے کی اہمیت، اس اصول کی ضرورت اور اس موضوع کی وسعت سے آشنا کرے گا اور یوں "اتحاد و یک جہتی" کے عظیم مفہوم پر علمی زاویے سے اور دل کی نگاہوں سے نظر ڈالی جائے گی۔

آخر میں ان کرمفرماؤں کی قدردانی ضروری ہے جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح و تہذیب، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ، صفحہ بندی اور طباعت میں نیز اسے بروقت منظر عام پر لانے میں سعی و کوشش فرمائی ہے۔

بنیاد پژوھشہای اسلامی آستان قدس رضوی، مشہد

www.ketab.ir